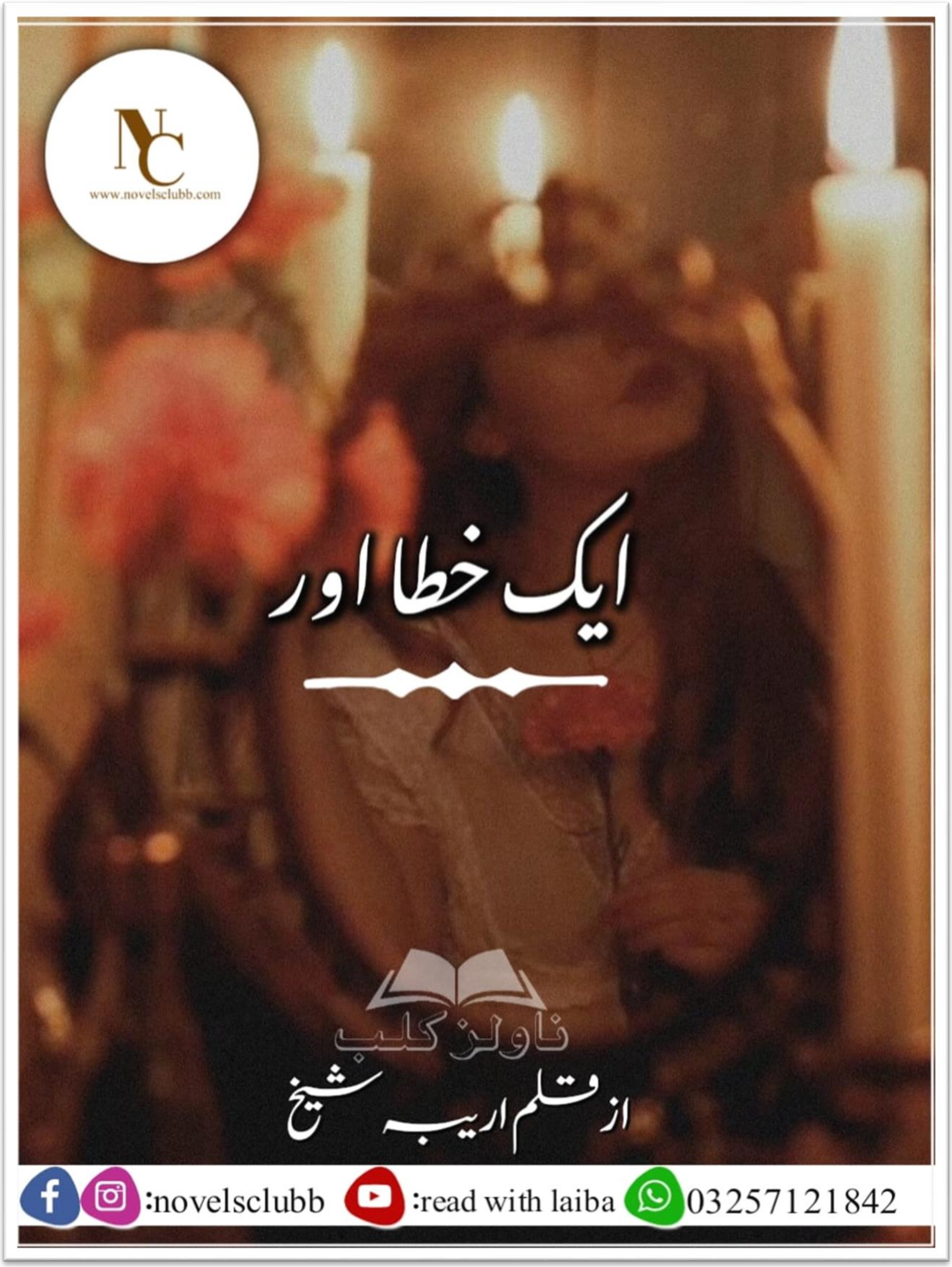

www.novelsclubb.com
ایک خطا اور
ناولز کلب
از قلم اریبہ شیخ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ایک خطا اور

از قلم

اریبہ شیخ

www.novelsclubb.com

صنف: ناول

عنوان: ایک خطا اور

تحریر: اریبہ شیخ

"چوتھی قسط"

..کبھی کبھی انسان کو جُھک جانا چاہیے

..تاریک ٹھٹر ٹھٹراتی رات کے آخری پہر میں

..ایک بھیانک گناہ کرنے سے پہلے

..اُوپر سیاہ بادلوں کی اوٹ میں چھپے

..دلکش نظر آتے چاند کے مالک کے آگے

..کبھی کبھی انسان کو سوچ لینا چاہیے

..سب برباد کر دینے والی اِک خطا سے پہلے

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

..بہتے دریا کے مد و جزر کو دیکھتے ہوئے

..اس میں موجود ہر ذی روح کے خالق کے بارے

..کبھی کبھی انسان کو سمجھ جانا چاہیے

..اس فانی دُنیا کے امتحان کو دیکھتے

..مشکلات میں چھپی آزمائش کو پرکھتے

..خدا کے بنائے گئے اصولوں کے بارے

..کیوں مسخ کیا گیا قتل و غارت کو

..کیوں باور کیا گیا انسان کو انتقام کے بارے

..کبھی کبھی بدلے کی آگ میں جلنے سے پہلے

..ڈر جانا چاہیے ہر بشر کو کیوں کہ

..بدلے کی تپش بھسم کر دیتی ہے

..زندہ دلوں کو یہ آتش

..موت سے پہلے مردہ کر دیتی ہے

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سال کا تیسرا مہینہ شروع ہو چُکا تھا۔۔ہوا میں نمی اور خنکی ابھی بھی برقرار تھی۔موسم سرد ہوتا درختوں اور جھرنوں کے بھی ٹھڑ ٹھڑانے کا کام کر رہا تھا۔۔دو مہینے گزر گئے تھے میت کو اٹھے۔ وقت کیسے گزر جاتا ہے غموں کی پرواہ کیے بغیر۔۔وقت تو چلتا رہتا ہے مگر پیچھے چھوڑے جانے والے زخموں کا کیا؟۔۔وقت بھی عجب شے ہیں۔۔ کبھی گزرتے گزرتے زخموں پر مرہم رکھتا جاتا ہے تو کبھی انہی زخموں کو ناسور بنا دیتا ہے۔۔مگر ایک بات تو ہر صورت قائم رہ جاتی ہے۔۔"زخموں کے نشان"۔۔پھر چاہے وہ خراب ہو یا مندمل ہمیشہ تکلیف کا باعث بنتے ہیں

۔۔

کاش۔۔۔کاش یہ وقت اپنے ساتھ ساتھ نشانوں کو بھی لے جاتا۔۔ کبھی واپس نہ لوٹنے کے لیے۔۔

نیمل اس وقت سیاہ قمیض کے ساتھ سیاہ فلیپر پہنے آتشی رنگ کے ڈوپٹے میں ملبوس جو دائیں کندھے پر لاپرواہی سے جھول رہا تھا۔۔ساتھ زینے اُترتی کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی۔۔ کل جعفری صاحب کیوں اسے لینے نہیں آئے؟۔۔کیوں اُنہوں نے کچھ پوچھنا بھی مناسب نہیں سمجھا؟۔۔یہ بات نہیں تھی کہ اسے جعفری صاحب سے اُمید تھی کے وہ اُسے چھڑوانے آتے۔۔یا اس کا حال احوال دریافت کرتے۔۔جو بات اسے خٹک رہی تھی وہ یہ کہ چاہے اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے منہ پر رومال تھا مگر اُنکا اتنا اسر و سوخ تو تھا کہ انہیں اس بات کی خبر مکمل طور پر مل چکی ہو گی۔ اُن کی ساخت پر اثر پڑ سکتا تھا۔۔ بلکہ بہت زیادہ اثر پڑتا مگر اُنہوں نے کچھ کہا ہی نہیں۔۔ کوئی کیوں نہیں لیا؟۔ ابھی اس کے ذہن میں مزید کوئی سوال بیدار ہوتا جب نظر سامنے action لاؤنج میں بڑے سے ویلویٹ کے بھورے گُداز صوفے پر بیٹھے اس وُجود پر پڑی۔۔ وہ اچھی طرح سے خود پر چادر اوڑھے ہوئے تھی۔۔ ایسے کے صرف آنکھیں ہی واضح تھی۔۔ وہ کھڑی اس لڑکی کو دیکھ ٹھٹھک کر رُک گئی۔۔ وہ لڑکی بھی اُسی پر اپنی نظر جمائے ہوئے تھی۔۔ جیسے کچھ تلاش کر رہی ہو۔ کوئی تاثرات جاننا چاہ رہی ہوں۔۔ ترچھی سرمئی آنکھیں۔۔ واللہ کمال آنکھیں تھی وہ۔۔ نیمل ابھی بھی اُسی پر نظر یے کیے ہوئے تھی۔۔ اُس کی آنکھوں میں بڑھتی چمک ناجانے کیوں نیمل کو خوفزدہ سی کر گئی۔۔ اب وہ لڑکی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ متوازن چال چلتی نیمل کے سامنے آ کھڑی ہوئی۔۔ چہرے سے نقاب ہٹا لیا گیا تھا۔۔ نیمل کو اُس لمحے ادراک ہوا تھا۔۔ صرف آنکھیں ہی نہیں اُس کے تمام نقوش پر کشش تھے۔۔ سفید رنگت اور مناسب قد کاٹھ کی اُس لڑکی نے اب اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

حفظہ۔۔ حفظہ یمان۔۔ چہرے پر الوحی سی چمک تھی۔۔

نیمل اس کے ہاتھ کو دیکھتی رہی۔۔ یقدم وہ مسکرائی۔۔ "نیمل جعفری"۔۔ مصافحہ کرتی وہ کچھ اور بھی بتانے والی تھی۔۔ جیسے اپنے تعارف کو طوالت دینا چاہتی ہو۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ کے مزید تعارف کی ضرورت نہیں۔۔آپ کی شخصیت آپ کی شناخت واضح کر دیتی ہے۔۔"حفظہ اُس کے بولنے سے پہلے ہی بول اٹھی۔

وہ غور سے اُس کے چہرے کے تاثرات کو جانچ رہی تھی جہاں سرد مہری سی تھی۔۔ مسکراہٹ بھی زبردستی کی معلوم ہو رہی تھی۔۔ نیمل اس کی بات پر ایک بار پھر مسکرائی۔۔ مگر حفظہ پہچان گئی تھی۔۔اس بار مُسکراہٹ اصلی تھی۔۔۔پُراسرار سی۔۔

مگر میں آپ کو مزید ضرور جاننا چاہوں گی۔"نیمل نے اپنی بات پر زور دے کر کہا۔"

" کبھی کبھی انسان کا لاعلم رہنا ہی اُس کے حق میں بہتر ہو جاتا ہے۔"

دونوں کی مسکراہٹ ہنوز قائم تھی۔

مگر کبھی کبھی لاعلمی انسان کو بھرے کنوئیں میں دھکیل دیتی ہے۔۔۔پھر یہ انسان کی خوش" قسمتی کہ وہ آب پیاس بجھانے کے لئے ہو یا پھر بدقسمتی سے ڈوبانے کے لیے۔۔دونوں "صورتوں میں انسان اکیلا نکل نہیں پاتا۔۔خسارہ ہی مقدر بن جاتا ہے۔

المیر جعفری۔۔اُن کی ہوم ٹیوٹر کے طور پر رکھی گئی ہوں۔۔رحیم کاکا کی جاننے والی ہوں" ۔۔انہی کے ریفرینس پر انوشے میم نے رکھا ہے۔"اب کی ہر بات صاف اور تفصیل سے بتائی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

i ہمم یہ تو کافی اچھی بات ہے۔۔یعنی ملاقات ہوتی رہے گی۔۔گہری باتیں کرنا جانتی ہو۔۔"

like it "

حفظہ پُرسکون سی کھڑی تھی۔۔"اوپر دائیں جانب کا تیسرا کمرہ۔۔المیر کا ہے۔"نیمل الوداعی نگاہ ڈالتی پورچ کی طرف بڑھنے لگی جہاں بشیر صاحب کی گاڑی کی کچھ قابل ہی آمد ہوئی تھی۔۔حفظہ بھی آخری نگاہ ڈالتے زینے چڑھنے لگی یقدم نیمل کی آواز پر رُک گئی مگر مڑی نہیں۔۔نیمل بھی اُس کی طرف پیٹھ کیے ہوئے تھی۔۔

اگر ظاہری شخصیت سے انسانوں کی پہچان ہوتی تو آستین کے سانپ کا کبھی کوئی وجود نہیں" ہوتا۔۔لوگوں کی شخصیت پر کبھی بھروسہ نہ کرنا۔لوگ ویسے نہیں ہوتے جیسے دکھتے ہیں۔۔ ہمیشہ آپکو وہ ہی دکھاتے ہے جو دیکھانا چاہے۔۔اُن کا اصل خُدا کے علاوہ کوئی نہیں جان سکتا۔۔دلوں میں کیا چھپائے بیٹھے ہیں اگر یہ واضح ہو جائے تو انسان۔۔انسان سے ہی گھن "کھانے لگ جائے۔

یقدم لاؤنج میں گہری خاموشی چھا گئی۔ ہیل کی ٹک ٹک نے اسے توڑا۔۔نیمل پورچ کی طرف بڑھ گئی تھی اور حفظہ۔۔وہ ابھی وہی کھڑی رہ گئی۔۔ بلکل سٹل۔۔ساکت۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم جانتے ہو گے حدیم۔۔ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ تم نہ جانتے ہو۔۔میں مان ہی نہیں سکتی "۔۔وہ اُس کی جانب پشت کیے ہوئے اپنے office کی گلاس وال دھکیلتا آگے کو بڑھ رہا تھا۔۔منہل اُس کے پیچھے تیز تیز قدم اٹھاتی ساتھ ساتھ تفتیش بھی جاری کیے ہوئے تھی۔۔

"میں سچ کہہ رہا ہوں بھابھی میں نہیں جانتا"۔۔حدیم رُک کر پیچھے کو مڑتا ہاتھ اُوپر اٹھا گیا۔۔منہل اچانک افتاد پر اُس سے ٹکراتی ٹکراتی بچی۔۔اگر پاؤں کو بریک نہ لگتی تو کوئی بعید نہیں تھا کہ اس پہاڑ سے ٹکرا جاتی۔۔پہاڑ تو نہیں تھا وہ۔۔گہری نیلی آنکھوں والا جوا لتمش کی آنکھوں سے زیادہ گہرے رنگ کی تھی۔۔وہ مرد حسین تھا اور بالائی لب کے اُوپر وہ سیاہ قاتل تل ہر کسی کو اپنی کشش میں لینے کی صلاحیت رکھتا تھا۔۔چھ فٹ سے نکلتا قد۔۔کسرتی جسم وہ اس وقت بلیک ٹیکسیڈو میں ملبوس کوٹ ایک ہاتھ میں پکڑے آستین کہنیوں تک فولڈ کیے جس کی وجہ سے اس کی نیلی رگیں نمایا ہو رہی تھی۔۔بلاشبہ خوبصورت تھا وہ۔۔مگر کیا کرے منہل کا جو مر کر بھی نہ مانے۔۔شروع سے ہی منہل اور حدیم کا اللہ واسطے کیا بیر تھا۔۔

حدیم کی بات پر اُس نے آبرو اوچکا کر ایسے دیکھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو۔۔"میں تو جیسے تمہیں جانتی نہیں"۔۔حدیم اُس کی نظروں کی تحریر پڑھتے جھنجھلا ہی گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں ٹھیک ہے جانتا ہوں میں۔۔ مگر میں تمہیں ہر گز نہیں بتاؤ گا"۔۔بے نیازی سے کہتا آفس کی کُرسی پر بیٹھ گیا۔۔میز پر پانی کی بوتل کو پکڑے منہ کو لگا گیا۔۔منہل اپنے دونوں ہاتھ میز پر رکھتی آگے کو جُھکی۔۔

ویسے تمہیں پتہ ہے حدیم میں سوچ رہی تھی۔۔کیوں نہ میں التمش کو بتا ہی دوں کہ اُس دن" مال میں تم اُن کی بیوی کو اکیلا چھوڑ کر اُس ٹینا کے پاس چلے گئے تھے۔۔اور پھر اُن کی بیوی تن تنہا گھر گئی تھی"۔۔منہل کی بات پر اُس کے منہ سے فوارہ سا چھوٹا۔۔وہ بُری طرح سے کھانسنے لگا۔۔

خدا کا خوف کرو بھابھی اس کے بعد جو تم نے میرا بینک بیلنس ختم کیا تھا وہ؟۔۔اور جو دو دن" "لگاتار بلیک میل کر کے تم نے گول گپے کھائے تھے اُس کا کیا۔۔؟

جو بھی ہے"۔منہل ہاتھ جھلاتی بات ہوا میں اڑا گئی۔۔وہ تو اُس کے انداز پر عش عش کر" اٹھا۔۔"میاں شیر تو بیوی سوا شیر "منہل اُس کی بڑبڑاہٹ سنتی اپنی مسکراہٹ دبا گئی۔کندھے سے بیگ اتارتی سامنے پڑی کُرسی پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھ گئی۔۔ہاتھ سے بولنے کا اشارہ کیا گیا۔واللہ کیا بے نیازی تھی منہل میڈم کی۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔بتاتا ہوں۔۔"حدیم نے گہرا سانس لیا اور بولنا شروع کیا۔۔جیسے جیسے وہ بتاتا" جارہا تھا منہل کے چہرے کا رنگ بھی بدلتا جارہا تھا جسے حدیم نے بہت گہری نظروں سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ملاحضہ کیا۔۔اُسے کیا پتہ تھا جو بات وہ مسکراہٹ لیے پوچھ رہی تھی وہی بات اُس کی مسکراہٹ کو نوچ سکتی ہے۔

اپنی بات ختم کرتے وہ اٹھا۔۔پانی کا گلاس اُس کے آگے کیا جس کا رنگ سب سنتے لٹھے کی مانند سفید ہو چکا تھا۔۔منہل گلاس پکڑتی ایک ہی سانس میں گھٹا گھٹ پی گئی۔۔جلدی سے اپنا بیگ اٹھاتی مرے مرے قدموں سے باہر کی جانب بڑھ گئی۔۔وہ نہیں جانتی تھی کہ اُس کے پوچھے گئے سوال کا جواب اتنا اذیت ناک ہو گا۔منہل کے جانے کے بعد حدیم خالی خالی نظروں سے اُس راستے کو دیکھے گیا جہاں سے وہ ابھی گئی تھی۔۔پھر میز پر پڑا اپنا موبائل اٹھایا اور ایک نمبر ملاتے ہوئے گلاس وال سے باہر کا منظر دیکھا جہاں ابھی وہ اپنی کار بونٹ پر جھکے اب گہرے گہرے سانس لیتی خود کو پر سکون کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔آنسوں انکھوں سے متورم بہتے جا رہے تھے۔پھر کانپتے ہاتھوں سے دروازہ کھولتی گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔حدیم اشارے سے اپنے گارڈز کو اس کے پیچھے جانے کا کہہ چکا تھا۔۔وہ جانتا تھا کہ منہل ابھی گاڑی چلانے کی حالت میں نہیں تھی مگر پھر بھی وہ کبھی اُس کے ڈرائیور کے ساتھ نہ جاتی۔۔

کچھ پل بعد دوسری جانب سے فون اٹھالیا گیا تھا۔۔گھمبیر آواز نے اُس کا سکتا توڑا۔۔

وہ سب جان چکی ہے۔۔اور یقیناً جب وہ ڈائری لے کر جائے گی تو نیمل جعفری بھی ایک "
"سرے سے آگاہی پا لے گی۔۔منزل کی طرف ہمارا پہلا قدم مبارک ہو تمہیں۔

ابھی نہیں حدیم اتنی جلدی مبارک نہ دو۔۔وہ بہت جذباتی ہے۔۔اُسے وقت دو۔۔خود کو "سنبھالنے کا۔۔اتنا بڑا راز جاننے کے بعد وہ شوک میں ہو گی۔۔اُسے پر سکون ہونے دو۔

"کہنا کیا چاہتے ہو تم؟۔۔"

یہی کہ ابھی وہ نیمل کے پاس نہیں جائے گی۔۔دو چار دن وہ خود کو بند رکھے گی۔۔حقیقت کو "تسلیم کرنے کو کوشش کرے گی۔۔تب تک ہمیں صابر رہنا ہو گا۔

اور اُس سے پہلے کیا؟" حدیم کے چہرے پر سرد مہری سے چھا گئی۔۔"

اُس سے پہلے ہمیں اسلم پاشا سے حساب لینا ہے۔۔ادا صعم کی موت کا۔"لائن کاٹی جا چکی تھی۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

دوسری طرف موجود التمش گہرا سانس لیتے آنکھیں میچ گیا۔۔بہت مشکل تھا سب اس کے لیے۔ نظروں کے سامنے کسی بہت اپنے کا عکس لہرایا۔۔اُس کی شرارتیں لہرائی۔۔کانوں میں کسی کی قلقاریاں گونجی پھر وہ کھلکھلاہٹ میں تبدیل ہوئی۔۔دماغ نے ماضی کی یادوں کے تانے بانے جوڑنے شروع کیے۔۔

التمش ماموں"۔۔پُکار کے ساتھ مترنم سی ہنسی۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فور گوڈ سیک سنیہا۔۔ کتنا عجیب لگتا ہے یہ ماموں۔۔ اپنی اور میری عمر دیکھو۔۔ کہاں سے میں تمہارا ماموں لگتا ہوں؟"۔۔ سنیہا اُس کی جھنجھلاہٹ دیکھتی مسکراہٹ دبا گئی۔

اب آپ ماموں ہے تو ماموں ہی کہوں گی نہ۔۔" کتنی معصومیت سے آنکھیں ٹپٹپائے جواب دیا تھا۔۔

میرے سارے دوست میرا مذاق اڑاتے ہیں۔۔ صرف 7 سال ہی تو چھوٹی ہو تم مجھ سے۔۔ اور ویسے بھی لالہ بلالو، بھائی بلالو مگر پلیز ماموں نہیں۔" لہجہ اِلتجا سے بھرپُور تھا۔۔

اور ویسے بھی تمہارا رضاعی ماموں ہوں تو تم مجھے لالہ بلالو۔۔ ٹھیک ہے گڑیا؟۔۔" التمش اُس کے گرد اپنا حصار بناتے گویا ہوا۔

جب اللہ نے مجھے ماموں دیا ہے۔۔ رضاعی ہی سہی تو میں کیوں شکر ادا نہ کرو اور فائدہ بھی نا اٹھاؤ۔۔ مگر ٹھیک ہے۔۔" وہ اُس کے حصار سے نکلتی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسوں لے آئی۔۔ "اب میں آپ کو کبھی کال نہیں کروگی، نہ آپ کو ماموں بھی نہیں کہوں گی۔۔ پھر آپ کے دوست بھی آپکا مذاق نہیں اڑائے گے۔۔" سوں سوں کرتی وہ اپنا رخ موڑ گئی۔۔ رخ موڑتے ہی چہرے پر جاندار سی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔ وہ جانتی تھی اپنے آنسوں کا کمال اور باخوبی استعمال بھی کیا کرتی تھی۔۔ اُسے یقین تھا التمش ابھی اُسے منالے گا۔۔ اُس کی آنکھوں کی صرف نمی تک اُسے پگھلا سکتی ہے۔۔ یقین تھا یا اُس پر مان۔۔۔ پر جو بھی تھا بہت خوبصورت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

احساس تھا۔۔اور یہی ہُوا۔۔اُس کے آنسوں دیکھتے ہی وہ سنیہا کا رخ اپنی طرف موڑتا جہاں اب مسکراہٹ کا نام و نشان تک نہ تھا۔۔اُس کو اپنے حصار میں لے گیا۔۔

"اچھا ٹھیک ہے تمہارا جو مرضی دل کرے وہ پُکار لینا لیکن اپنے آنسوں بند کرو فوراََ۔۔"

آپ کے دوستوں کے سامنے بھی؟"۔۔سینے سے لگے فوراََ اپنے مطلب کی بات پر آئی۔۔"

"ہاں ہاں دوستوں کے سامنے بھی۔۔بلکہ کسی کے سامنے بھی۔"

وہ اُس کی چہک محسوس کرتا دل سے مسکرا گیا۔۔وہ جانتا تھا کہ آنسوں جھوٹ موٹ کے ہیں صرف اُس سے اپنی بات منوانے کے لیے وہ ایسا کیا کرتی تھی۔۔اُس کی حرکتوں میں پوشیدہ مان کو وہ پہچانتا تھا جو وہ کبھی نہیں توڑ سکتا تھا کیوں کہ "اتمش انصاری اپنوں کا مان رکھنا جانتا تھا۔

دروازے پر ہوتی دستک نے اُس کے خیالوں میں خلل ڈالا۔۔اپنی سرخ آنکھیں کھولتا نوادر کو دیکھتے پُراسرار سا مسکرایا۔۔

"آؤ بیٹھو انوار۔۔۔کیا خبر لائے ہو؟"

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

رات کا پہلا پہر آن پہنچا تھا۔۔چاند سیاہ بادلوں کی اوٹ میں چھپنے کی بجائے پوری ابوتاب سے اپنی چمک قائم کیے سب کے لیے نہ سہی مگر کچھ کے لیے ابھی بھی تسکین کا باعث بنا ہوا تھا۔۔اذلان چھت پر پہنچا تو اسے گم سم پا تا مسکرا دیا۔۔اُن کا گھر بڑا نا سہی مگر چھوٹا بھی نہ تھا۔۔ دو منزلہ وہ گھر بہت خوبصورت طرز سے بنایا اور سجایا گیا تھا۔۔چار درمیانے سائز کے کمرے, چھوٹا مگر نفاست سے سیٹ کیا کچن۔۔وسیع برآمدہ اور سب سے بھر کر اپنے اندر سمائے محبتوں کے بیچ اُس چھوٹے سے گھر کو بہت منفرد بناتے تھے۔۔۔اذلان, صدام, ابیہا تین ہی بہن بھائی تھے۔۔والد ایک سرکاری ملازم تھے جن کی وفات اُن کے لڑکپن میں ہی ہو چکی تھی۔ازلان کی والدہ نے اپنے شوہر کی وفات کے بعد نہایت صبر کے ساتھ اپنے بچوں کی عمدہ پرورش کی تھی۔والد کی پنشن اور کچھ دکانوں کے کرائے سے گزر بسر سد شکر ہو رہا تھا۔۔پھر اذلان کی تعلیم کی خاطر اُسے بیرون ملک کی طرف روانہ کر دیا گیا اور اب پانچ سال بعد ان کی محنتوں کا صلہ سامنے تھا۔۔ایک ہونہار افسر کی صورت۔۔وہ قدم بہ قدم چلتا صدام تک پہنچا جو کھلی سی چھت پر پڑی چارپائیوں میں سے ایک پر لیٹا چاند کو بڑی محویت سے تکنے میں مصروف تھا۔اذلان خاموشی سے اُس کے نزدیک جاتا ساتھ ہی بچھی چارپائی پر لیٹ گیا۔۔ایک بازو سر کے نیچے اور دوسرے کو سینے پر رکھے چاند کو دیکھنے لگا۔۔صدام اُس کی موجودگی محسوس کرتا چاند سے نظرے ہٹا گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بھائی۔"

"ہمم۔"

آپ محبت کے بارے میں کچھ بولو نہ۔۔آپ ہمیشہ ہر بات پر ہمیں گائیڈ کرتے ہو مگر محبت پر "

"نہیں۔۔وہ کیوں؟

"محبت۔۔۔عجب شے ہے یہ محبت۔"

"اور وہ کیسے؟"

اب کی بار صدام کی نظریں ازلان پر تھی جبکہ ازلان کی چاند پر۔۔

تم کیا کرو گے جان کر؟؟۔۔دیکھو صدام ابھی تم چھوٹے ہو۔۔ابھی ان محبت کے چکروں میں "

نہ ہی پڑو تو بہتر ہے۔۔بیٹا پڑھائی کرو جا کر اپنی۔۔چلو شاباش "ازلان سنجیدگی سے اُنگلی اٹھاتا

ڈانٹ گیا۔جب کہ صدام اسکی بات پر منہ بسور گیا۔۔

"کیا یار بھائی۔۔اچھا بھلا موڈ خراب کر دیا۔۔بتاؤنہ کیا واقعی محبت انسان کو مضبوط بنا دیتی ہے؟"

محبت "ازلان نے زیرِلب دہرایا۔۔"

کہتے ہیں محبّت انسان کو مضبوط کر دیتی ہیں۔۔"

بالکل غلط کہتے ہیں۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت ایک پاک عبادت کی طرح ہوتی ہے۔۔

بہت سمبھال کر ادا کرنی پڑتی ہے۔۔

محبت کی عبادت میں پاکیزگی بہت ضروری ہوتی ہے۔۔

جسم کی نہیں, روح کی۔۔دل کو پاک رکھنا پڑتا ہے۔۔

محبت کی رسی بہت مضبوط ہوتی ہے۔۔

اتنی کہ دو اجنبیوں کو بھی ہمیشہ اپنی گرفت میں باندھ کر رکھ سکتی ہے۔۔

اتنی کہ دلوں کو جوڑنے تک کی صلاحیت رکھتی ہے۔۔

لیکن کیا ہمیشہ ؟؟۔۔کبھی نہ کبھی تو گرفت کمزور ہوتی ہوگی۔۔

بالکل جب رسی میں گرڑھے آجائے تو رسی چھوٹی ہو جاتی ہے۔۔پھر چاہے وہ محبت کی رسی ہی کیوں نہ ہو۔۔

کسی تیسرے کی موجودگی اُس رسی میں گرڑھوں کا کام کرتی ہے۔۔

چاہے وہ تیسرا انسان ہو یا کلام۔۔

پھر چاہے وہ خیر خواہ ہو یا رقیب۔۔دونوں صورتوں میں خسارہ محبت کو چکانا پڑتا ہے۔۔

محبت میں شراکت داری گہری ازیت ہوتی ہے۔۔

اعتبار محبت کی کنجی ہوتی ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت میں بے اعتباری انسان کو توڑ کر رکھ دیتی ہے۔۔

مجھے تم سے محبت ہے۔۔

کیا واقعی؟؟۔۔

صرف کہہ دینے سے محبت نہیں ہوتی۔۔۔

اس کے تقاضوں کو سمجھنا پڑتا ہے, شرطوں کو پورا کرنا پڑتا ہے۔۔

عقیدت پہلی شرط ہے محبت کی۔۔

جس محبت میں عقیدت نہ ہو وہ محبت ناسور بن جاتی ہے۔۔

محبت میں عزت نفس نہیں رہتی۔۔اپنی خواہشوں کا کوئی وجود نہیں ہوتا۔۔

صرف محبوب ہوتا ہے, اُس کا عکس ہوتا ہے, اور اُس کے خواب ہوتے ہیں۔۔

ویسے کہتے ہے محبت انسان کو مضبوط کر دیتی ہے۔۔

"بہت سنبھال کر کرنی پڑتی ہے۔۔ محبت کی یہ عبادت۔۔

وہ کھویا کھویا سا شاید یہ بھی نہیں جان پایا کہ وہ کب کیا اور کس سے کہہ چکا ہے۔۔ صدام کی

شرارت سے بھرپُور آواز نے جیسے اسے ہوش دلایا۔۔

"کھوئے کھوئے سے میرے سرکار نظر آتے ہیں۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھائی کہیں محبت تو نہیں کر بیٹھے۔۔ ویسے آپکو پولیس کی بجائے شاعر ہونا چاہیے تھا۔۔" ابھی" صدام کچھ اور بولتا۔۔اذلان کی پکار پر زبان کو فوراً بریک لگی۔

"ایک منٹ سے پہلے نیچے جا کر اسائمنٹ مکمل کرواپنی۔

"!پر بھائی"

صدام "اذلان نے بہت نرمی سے پکارا۔۔اُس کی نرمی کو دیکھتے فوراً دانت نکالے۔۔وہ یقیناً" بات مان جائے گے۔۔

تم جارہے ہو یا پاکٹ منی کم کروں تمہاری۔۔؟"اُس کی دھمکی پر صدام جلدی سے " دروازے کی جانب لپکا۔۔۔اذلان سرد سانس کھینچتے چاند کو دیکھ گیا۔۔پیچھے صدام کسی جن کی طرح دوبارہ نمودار ہوا۔۔

"لگتا ہے۔۔فضا میں محبت کی کھلکھلاہٹ گونج رہی ہے"

وہ شرارت سے کہتا گدھے کے سے سینگ کی طرح غائب ہوا ورنہ کوئی بعید نہیں تھا پاکٹ منی تو کم ہوتی ساتھ میں دو جوتیاں بھی مفت میں مل جاتی۔۔

محبت کی کھلکھلاہٹ "اُس کے چہرے پر آسودگی بھی مسکراہٹ قائم ہوئی۔۔"

کاش کاش تم میرے سوال کا مطلب سمجھتی تو شاید آج ہمارے درمیان حالات مختلف "ہوتے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زندگی کے بعض "کاش" کتنے تکلیف دہ ہوتے ہیں نہ۔۔۔"کاش زندگی کے کوئی کاش باقی نہ رہتے تو سب کتنا پُر سکون ہوتا۔"

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

"زمانہ آگیا ہے کہ ایک انسان۔۔انسان سے ہی ڈرنے لگا ہے۔اللہ تو رحم کر دیتا ہے مگر انسان نوچ کھاتا ہے۔"منہل فاطمہ بی کے پاس بیٹھی تلخیٔ سے گویا ہوئی۔۔آج تین دن بعد بہت ہمت کر کے وہ باہر نکلی تھی شاید سکون کی تلاش میں جو حدیم کے انکشاف پر کہیں گم سا ہو گیا تھا۔۔وہ سنیہا کے ساتھ اکثر مدرسہ میں آجاتا کرتی تھی تو کبھی سنیہا زبردستی لے آیا کرتی ۔۔منہل کو یہاں آکر ایک عجیب سا سکون ملتا تھا۔خُدا کے گھر سکون نہیں ہو گا تو پھر کہا ہو گا۔۔فاطمہ بی کی باتیں اُن کی ہدایات کو غور سے سنتی ہمیشہ اپنے مسلے حل کر لیا کرتی تھی۔۔سنیہا کے جانے کے بعد پہلے کی طرح تو نہیں مگر کبھی نہ کبھی وہ اُن کے پاس بیٹھ کر ان سے سبق ضرور لیا کرتی تھی۔۔اُن سے اپنی پریشانی بانٹتی دل ہلکا کر کیا کرتی تھی۔آج بھی وہ اسی لیے اُن کے پاس موجود تھی۔فاطمہ بی نے غور سے اُسے دیکھا جو نظریں نیچے کیے زمین پر نقش و نگار بنانے میں مصروف سی تھی۔آنکھیں سرخ نم تھی جیسے کافی رو کر آئی ہو۔

"میں کھل کر تمھاری بات سننا چاہو گی بچے۔"وہ نرمی سے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اِک انسان دوسرے انسان کو کیوں نہیں سمجھتا فاطمہ بی؟۔۔کیوں اُسے مشکلات میں اکیلا" چھوڑ دیتا ہے؟۔۔کیوں اُس پر رحم نہیں کھاتا؟۔۔کیوں اُس کی تکلیف اور اذیت کا باعث بنا رہتا ہے؟کیوں کسی انسان کی پرواہ کیے بغیر اُسے توڑ کر رکھ دیتا ہے؟۔۔انسان کو دوسروں کو سمجھنا چاہیے۔"منہل بے بسی سے کہتی دوبارہ سر جھکا گئی۔

اگر انسان ہی انسان کو سمجھنے لگ جائے تو اللہ کے پاس تو کوئی نہ جائے بیٹھے۔۔وہ خود ہی بغیر کسی" تکلیف کے اپنے مسلے حال کر لے۔۔اپنی پریشانیاں انسانوں سے ہی باٹنے لگ جائے گا تو خُدا سے تعلق کو کیسے مضبوط کر سکتا ہے؟۔۔کیسے اپنے ایمان پر کامل رہ سکتا ہے؟۔ کبھی کبھی انسان کا نا سمجھنا بھی بہت بڑی نعمت ہوتی ہے پھر اس تکلیف اور صبر کا صلہ خُدا کی محبت اور اُس پاک ذات کی عظمت کی صورت میں پاتا ہے۔ سمجھ رہی ہو نہ میری بات؟"فاطمہ بی نرمی سے سمجھاتی اس کی تصدیق چاہنے لگی۔۔منہل اُن کے سوال پر تیزی سے اثبات میں سے ہلا گئی۔اب وہ غور سے فاطمہ بی کو سن رہی تھی۔اُنگلیاں تو کب سے روک چکی تھی۔

اگلی بات۔۔کیوں تکلیف اور ازیت کا باعث بنتا ہے؟تو بچے پتہ ہے اللہ پاک قرآن میں کیا فرماتا ہے۔۔

(۲۰:۲۵) {وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً:اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کیلئے آزمائش بنایا۔}

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اللہ پاک اپنے بندوں پر آزمائش کب ڈالتا ہے جانتی ہو؟۔۔"

جب وہ اپنے بندوں کو پرکھنا چاہتا ہوں۔۔ دیکھنا چاہتا ہوں کہ اُس کے بندے اپنے ایمان اور" اعمال پر ڈٹے رہتے ہیں یا نہیں۔۔ جب وہ اپنے بندوں کا صبر دیکھنا چاہتا ہو۔۔ دیکھنا چاہتا ہوں کہ جب وہ نعمت عطا کرتا ہے تو ہم خوش ہوتے ہیں مگر جب تکلیف آتی ہے تو کیا تب بھی ہم راضی ہوتے ہیں؟ کیا تب بھی ہم اُس پاک ذات کی مصلحت کو سمجھتے ہیں؟۔ اللہ پاک صرف اپنے محبوب بندوں کو آزمائش میں ڈالتا ہے کیوں کہ وہ چاہتا ہے کہ اس کا محبوب بندہ بھی اُسے محبوب رکھے۔ وہ کبھی بھٹکے نہ۔

اللہ پاک انسان کو بہت سی صورتوں میں آزماتا ہے۔ کبھی مال کے ذریعے تو کبھی اولاد کے ذریعے ۔۔ کبھی امیری دے کر تو کبھی غریبی دے کر۔۔ کبھی غیروں کے ذریعے تو کبھی اپنوں کے ذریعے۔ کبھی بے انتہا خوشی دے کر تو کبھی غم دے کر۔۔

ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا ہے کہ جس کو آپ پسند کر وہ بھی آپکو پسند کرے۔۔ جس سے آپ راضی ہو وہ آپ سے بھی ہو۔۔ جس کی آپ مدد کرے وہ بھی آپ کی مدد کرے۔۔۔ انسان تو ہے ہی ایک دوسرے کی آزمائش کے لیے۔۔ تو پھر اُن سے تکلیف اور اذیت کا شکوہ کیسے؟۔۔ تم ان کی دی گی تکلیف کو نہ دیکھو بلکہ اس میں چھپی آزمائش کو پرکھو۔۔ اُس کے بدلے خُدا سے ملنے والے انعام کا سوچو۔۔ اس جہاں میں نہیں تو اگلے جہاں میں۔۔ خدا کبھی محنتے ضائع نہیں ہونے دیتا

۔۔انسان کو اُس کے صبر کا اجر مل کر ہی رہتا ہے۔"منہل کی ہچکیاں سنتے وہ رکی پھر قریب ہوتے اُس کو اپنے سینے سے لگا گئی۔۔اُس کے آنسوں اپنے ہاتھوں سے صاف کرتی اپنی بات دوبارہ جاری کی۔منہل کسی ننھے بچے کی طرح اُن کے ساتھ لپٹی ہوئی تھی۔

پھر بات ہوتی ہے کہ کیوں انسان پرواکیے بغیر توڑ کر رکھ دیتا ہے۔۔

تو میرے بچے۔۔"جڑنے کے لیے پہلے ٹوٹنا پڑتا ہے۔"ایسے تو انسان خُدا کے قریب نہیں ہوتا۔۔اور پتہ ہے کیا؟۔۔فاطمہ بی بتاتی ساتھ اُسے تھپک رہی تھی تو کبھی اُس کے بالوں کو نرمی سے سلجھاتی۔۔

ٹوٹی ہوئی چیزوں کی خاص قیمت نہیں ہوتی۔۔مگر دل۔۔دل وہ واحد چیز ہے جو ٹوٹ کر مزید "انمول ہو جاتے ہیں کیوں کہ ٹوٹے ہوئے دل اللہ کے قریب تر ہوتے ہیں۔۔اور پھر جو اُس پاک ذات کے قریب ہو جائے کیا کبھی وہ رُسوا ہوئے ہیں؟اُن کا کوئی نعم وبدل نہیں ہوتا۔منہل نفی میں سر ہلا گئی۔فاطمہ بی کے چہرے پر مسکراہٹ گہری ہو گئی۔

"ٹوٹے ہوئے دل بہت قیمتی ہوتے ہیں۔۔"

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حفظہ نے خود کو کمپوز کرنے کے بعد دروازہ نوک کرنے کے لئے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ اندر سے آنے والی آواز کو سنتے ہاتھ واپس پہلو میں گرا گئی۔۔اسے پڑھاتے آج تین دن ہو چکے تھے مگر کسی بھی فرد سے ملاقات نہیں ہوئی تھی۔تب سے ملازم ہی اسے ٹریٹ کر رہے تھے۔ملازموں سے وہ سب کا تعارف پہلے سے ہی لے چکی تھی۔نیمل سے اُس دِن کی ملاقات کے بعد امنا سامنا نہ ہونے کے برابر تھا۔وہ المیر کو پڑھانے کے بعد ابھی فارغ ہوئی تھی۔رات کے سائے اپنے پر پھیلانے کو بے تاب تھے۔وہ جانے سے پہلے انوشے بیگم سے ملنے کے لیے ڈرائنگ روم کی طرف ائی۔دروازہ اندر کی جانب بند تھا۔۔وہ اپنی نوکری مکمل طور پر شروع کرنے سے پہلے اپنے ماحول کو جاننے کی سہی میں تھی۔۔یا شاید کسی کی تلاش میں۔۔وہ تجسس سے دروازے کے ساتھ خاموشی سے لگتی کان لگا گئی۔چادر ابھی بھی خود کے گرد اچھے سے اوڑھے ہوئے تھی ۔۔اندر سے نسوانی آواز باہر آرہی تھی۔صرف ایک وجود کی آواز۔۔جیسے وہ کسی سے فون پر محو گفتگو ہو۔حفظہ واضح سننے کے لئے دروازے سے مزید چپکی۔آوازیں قدرے ہلکی تھی مگر کوشش پر باآسانی سنی جا سکتی تھی۔۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ یہ سب کیسے ہو سکتا ہے؟"انوشے بیگم کی حیرت زدہ آواز نے مزید" تجسس پیدا کیا۔۔دوسری جانب سے شاید کچھ تفصیلاً بتایا جارہا تھا اسی لیے وہ خاموش تھی۔۔چند ثانیے بعد انوشے بیگم کی آواز دوبارہ گونجی۔۔

مطلب اس پُل سے نیچے کوئی اور بھی گرا تھا؟ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک ہی رات میں دو" لوگ ڈوبے ہو؟"حفظہ کی آنکھوں میں بھی بے وقت حیرت اور ناسمجھی ابھری۔وہ اپنی حیرت پر قابو پاتی دوبارہ سے سننے کی کوشش کرنے لگی۔۔اب آوازوں کا تسلسل خراب سا ہُوا۔کبھی مدھم تو کبھی صاف۔۔شائد اب وہ دائیں بائیں چکر لگا کر مقابل کی بات سن رہی تھی۔۔

یعنی ایسا ہو سکتا ہے کہ وہ رپورٹ اصلی ہو۔۔مگر وجود نہیں۔۔وہ رپورٹ اُس دوسرے شخص" کی ہو جو پولیس کو پانی سے ملا تھا۔۔"اُن کے لہجے میں عجیب سے بے چینی سے تھی۔یقدم وہ جھنجھلائی۔۔جیسے دوسری طرف اُن کی بات کی نفی کی جا رہی ہو۔۔

ایسا ممکن ہے۔"اُنہوں نے اپنی بات اور زور دیا۔ "

کیوں کہ اُس رات جب میت گھر لائی گئی تھی اُس کا چہرہ واضح نہ تھا۔۔پولیس کا کہنا تھا کہ سرد" پانی میں رہنے کی صورت چہرے کے خدوخال خراب ہو چکے ہیں۔۔پہچان تو اُس کی کپڑوں اور بقیہ چیزوں سے کی گئی تھی۔"عجیب خوف در آیا تھا اُن کے لہجے میں۔۔

میں مانتی ہوں جعفری صاحب۔۔"ابھی وہ کچھ اور سنتی ڈرائنگ روم کی طرف آتی میڈ کو" دیکھتے فوراً ساتھ بنے پلر کے پیچھے ہوئی۔۔چادر سے اپنے چہرے کو مزید ڈھانپ لیا۔۔میڈ ہاتھ میں فروٹس کی پلیٹ پکڑے کچن کی جانب بڑھ رہی تھی جس کا راستہ ڈرائنگ روم کے دروازے کے سامنے سے گزر کر دائیں طرف کو جاتا تھا۔حفظہ قدموں کی چاپ نزدیک سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آتی سنتی سختی سے آنکھیں میچ گئی۔۔ ممکن تھا کہ وہ پکڑی جاتی۔۔ ابھی تو مزید سننا تھا اُسے، مزید جاننا تھا۔۔یہی کرنے تو وہ آئی تھی یہاں۔۔ قدموں کے ساتھ ساتھ اُس کے دل کی دھڑکنوں میں بھی تیزی آ رہی تھی۔۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے ابھی دل باہر کو آ ٹپکتا۔۔ یقدم اُس کی دھڑکنیں رکی۔۔ قدم بھی رُک چکے تھے۔ پلیٹ کے گرنے کی زوردار آواز کے ساتھ اُس کا جسم جم سا گیا۔ وہ مزید سختی سے آنکھیں میچ گئی۔۔

"یہ کیا کیا تم نے پاگل عورت۔۔ اندھی ہو گئی ہو کیا؟۔۔ دیکھ کر نہیں چل سکتی؟ یا اپنی آنکھیں کرائے پر دی ہوئی ہے؟" انوشے بیگم کی آواز پر اُس نے جھٹکے سے آنکھیں کھولی۔۔ یقیناً وہ اُسی وقت باہر نکلی ہو گی جِس وقت میڈ دروازے کے سامنے سے گزر رہی ہو گی۔۔ اور اپنی جلدی کے باعث وہ اُس سے ٹکرا گئی ہو گی۔۔ حفظہ نے احتیاط سے پلر کے پیچھے سے سامنے جھانکا۔۔ انوشے بیگم بچاری میڈ پر برس رہی تھی۔۔ پلیٹ گرتی کافی ٹکڑوں میں تقسیم ہو چکی تھی۔۔ پھلوں کے ٹکڑے جا بجا بکھرے ہوئے تھے۔۔ مگر نیچے گری چیزوں میں ایک چیز بہت نمایاں تھی۔۔ "ایک فائل"۔۔ سیاہ رنگ کی ایک فائل۔۔ حفظہ نے غور سے دیکھا تھا کہ کیسے انوشے بیگم اُس فائل کو اٹھانے کے لیے خود جُھکی تھی۔۔ جلدی میں اٹھاتی وہ اپنی اُنگلی کو کانچ کے ایک بریک ٹکڑے سے زخمی کے چکی تھی مگر اُنھیں زخم کی کوئی پرواہ ہی نہ تھی۔۔ وہ تو فائل کو پکڑے جلدی سے سینے سے لگا گئی جیسے اُنہیں اسے کھونے کا ڈر ہو۔۔ یا کسی اور کے ہاتھ لگنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کا۔۔وہ تیز تیز قدم اٹھاتی بیک سائیڈ کی طرف بڑھی۔۔میڈ ابھی بھی مسلسل معذرت کرنے میں مصروف تھی۔۔اب وہ خود جُھکی کانچ کے ٹکڑے سمیٹنے لگی۔۔میڈ کی ساری توجہ نیچے دیکھتے حفظہ احتیاط سے قدم اٹھاتی انوشے بیگم کے پیچھے ہی لپکی۔۔وہاں پہنچتے ہی ایک بڑے سے درخت کی اوٹ میں چھپی۔۔بہت خاموش چاپ تھی اس کی۔۔بالکل کسی شکاری کی طرح۔۔متوازن۔۔چوکنا۔۔

انوشے بیگم اب ایک بڑے سے درخت کے سامنے بیٹھتی فائل کو زمین پر اپنے سامنے رکھ گئی۔۔ارد گرد سے سوکھے پتوں کو فائل پر ڈالتی اپنے پرس سے لائٹر نکال گئی۔۔

اب وہ اپنے آس پاس دیکھتی جلدی سے لائٹر جلا گئی۔ان کے ماتھے پر پسینے کی ننھی ننھی بوندے نمودار ہوئی۔۔ہاتھوں میں کپکپاہٹ تیز ہوئی۔

یقدم سے شعلے بھڑکے۔۔اگ بلند ہوئی۔۔فائل پر بھی اور کسی کی آنکھوں میں بھی۔۔بار بار وہ پیشانی پر ہاتھ پھیرتی خود کو قابو کر رہی تھی۔۔

جعفری صاحب کی گاڑی کے ہورن کی آواز سنتے وہ بدحواس سی ہوتی وہاں سے نکلی۔۔جلد بازی میں لائٹر کپکپاتے ہاتھوں سے نیچے گر چُکا تھا۔۔ہاں۔۔مگر آخری نگاہ ڈالنا نہ بھولی۔۔ان کے جاتے ہی حفظہ بغیر کسی تاخیر کے اگ کی طرف بڑھی۔۔دائیں پاؤں سے اگ بجھانے کی سعی

کرتی بار بار پیچھے مڑ کر دیکھتی واپس اپنے کام پر مشغول ہو جاتی۔۔اُس کا پیر بری طرح سے جل گیا تھا مگر وہ پرواکسے تھی۔۔

چند لمحے کوشش کے بعد آخر کار وہ اگ بجھانے میں کامیاب ہوئی۔پسینے سے شرابو ہوتے جلدی سے فائل اٹھائی۔۔ہونٹوں پر جاندار سی مسکراہٹ نے اپنی چھاپ چھوڑی۔۔اگ بے شک تیز تھی مگر فائل کے موٹے کور کی وجہ سے مواد ایک حد تک سلامت تھا۔۔باآسانی پڑھا جاسکتا تھا۔اس میں سے کاغذ نکاتی اپنے پرس میں منتقل کر گئی۔۔فائل دوبارہ نیچے پھینکتی پاس پڑے لائٹر سے دوبارہ اگ لگا گئی۔پرس کو اچھی طرح سے چادر میں چھپائے باہر کی جانب بڑھی۔۔سیاہ محل کے گیٹ سے نکلتی اپنے قدموں میں تیزی لاتی خالی سڑک پر چلنے لگی۔۔ ہلکی ہلکی سی بونداباری شروع ہو چکی تھی۔کانپتے ہاتھوں سے بس رکواتی جلدی سے اُس میں سوار ہوئی۔۔سارے راستے پاؤں کو اضطرابی کیفیت میں جھلاتی باہر کی جانب دیکھتی تو کبھی ہاتھ لگا کر پرس کی موجودگی محسوس کرتی۔

بلاآخر راستہ ختم ہوا۔کرایا ادا کرتی فوراً گھر بیل بجائی۔۔یمان صاحب کے دروازہ کھولتے ہی اندر کی جانب بڑھتی تیزی سے کنڈی چڑھا گئی۔۔

بغیر وقت کے ضیاء کے اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی۔چارپائی کی پینتی پر بیٹھتی اپنے پرس سے کو کاغذ نکال کر آنکھوں کے سامنے کر گئی۔اُن پر بڑی سطر پر کچھ رقم تھا۔۔

"Autopsy Report "

"ادا صعم جعفری کی autospy report ۔"

"اہا۔۔یا شاید کسی اور کی۔۔کون جانے؟؟؟؟۔۔"

یمان صاحب کی آواز پر نظروں کا زاویہ بدلا۔۔وہ دروازے میں کھڑے اُسی کی جانب متوجہ تھے۔۔وہ کچھ پوچھ رہے تھے۔۔پریشانی ظاہر کر رہے تھے۔۔

اب پریشانی جلد ختم ہو گی ابا۔۔تو دیکھی۔۔کیسے تیری دھی اپنا بدلہ لیتی۔۔شروعات تو ہو چکی" ہے۔۔بس کچھ دیر اور۔۔"حفظہ دل میں بولتی مسکرا کر یمان صاحب کو دیکھے گئی۔۔ہاتھ ابھی تک کانپ رہے تھے۔۔ماتھا ابھی بھی تر تھا۔اب یمان صاحب اُس کے پاس بیٹھے کچھ اور بھی پوچھ رہے تھے مگر وہ اُن کی طرف دیکھتے مسکرائی جا رہی تھی۔

میں نے کہا تھا نا۔۔بدلے کسی صورت فراموش نہیں کیے جاتے۔۔گلے میں طوق کی طرح نہ" "چاہتے ہوئے بھی سمبھال کر رکھنے پڑتے ہیں۔۔

جاری ہے۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB